ہوا خود اپنے بچپن، لڑکپن، جوانی اور اَدھیڑ عمری کو تلاش کر رہا ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ انھوں نے صرف اپنی نہیں ہماری کہانی بھی لکھ دی ہے۔

نامور محقق اور صاحب قلم جناب ڈاکٹر سفیر اختر صاحب اپنے تاثرات میں لکھتے ہیں:

''وطن عزیز کے معروف تذکرہ نگار اور مصنف ڈاکٹر نذیر رانجھا نے پچاس سے زائد کتابوں اور چھوٹے بڑے رسائل کی تصنیف و تالیف اور ترجمے کے بعد آخر الامر بار بار ابھرنے والی اپنی اس خواہش کو عملی جامہ پہنا ہی دیا ہے کہ وہ اپنے آباء واجداد اور اعزہ واقارب کا تذکرہ مرتب کریں، نیز اپنی ۶۵ سالہ زندگی کے نشیب وفراز کی داستان رقم کردیں۔ ڈاکٹر رانجھا ان شاذ افراد میں سے ہیں جو نسبی تعلقات کی اہمیت کو جانتے ہیں، انہیں نبھاتے ہیں اور اب انہوں نے ان نسبتوں کو آنے والی نسلوں کے لیے حوالہ قرطاس بھی کردیا ہے۔''

خانقاہ سراجیہ کے سجادہ نشین حضرت مولانا خوجہ خلیل احمد صاحب زید مجدہم اپنے کلماتِ تقریظ میں ارقام فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے حضرت رانجھا صاحب کو بے پناہ کمالات سے نوازا ہے۔ تاریخ، تحقیق، ادب، تصوف، اور اہل تصوف کی خدمات عالیہ کے امین ہونے کے ساتھ ساتھ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ اور خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کندیاں کے خوشہ چین بھی ہیں۔ آج تک حضرت موصوف کو علمی، ادبی اور تاریخی تناظر میں دیکھا جاتا رہا ہے، لیکن موصوف کی خودنوشت کتاب بعنوان ''متاعِ قلیل'' نے بہت سے گم گوشوں سے پردہ اٹھادیا ہے۔ محترم المقام رانجھا صاحب نے زندگی کے مشکل اور دشوار مرحلے جس جفاکشی اور اولوالعزمی سے عبور کیے ہیں، یہ یقیناً قابل صد تحسین اور قابل تقلید ہونے کے ساتھ ساتھ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَھَدیٰ کی عملی تفسیر بھی ہے۔ محترم رانجھا صاحب نے ''متاعِ قلیل'' لکھ کر جہاں اپنے لیے متاعِ کثیر سمیٹ لیا ہے وہاں خانقاہ سراجیہ کے متوسلین کے لیے بھی زادِ آخرت جمع کردیا ہے...... **فجزاہ اللّٰہ جزاءً وافیاً''**

بلاشبہ چار سو سولہ صفحات پر مشتمل ''متاعِ قلیل'' ایک ایسے انسان کی کہانی ہے جو مسائل حیات سے الجھتا نہیں بلکہ پیہم انہیں سلجھاتا اور صبر وثبات سے گزرتا چلا جاتا ہے، اسے پڑھتے ہوئے یہی احساس رہتا ہے کہ:

زندگانی کی حقیقت کوہ کن کے دل سے پوچھ
جوئے شِیر و تیشہ و سنگ گراں ہے زندگانی

نام کتاب: ''ہمارے دور کے چند علماءِ حق'' مؤلف: سید امین گیلانی رحمہ اللہ ضخامت: ۳۵۱ صفحات

ناشر: ادارہ تالیفات اشرفیہ، چوک فوارہ ملتان۔ مبصر: ڈاکٹر عمر فاروق احرار

یہ کتاب اپنے عہد کے چار نامور مشائخ وصلحاءِ اُمّت کے یادگار تذکرے کا حسین گلدستہ ہے۔ جن میں شیخ طریقت حضرت مولانا حماد اللہ ہالیجوی، شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری، قطب الارشاد حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری اور حضرت امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہم اللہ تعالیٰ جیسے مبارک نفوس شامل ہیں۔ مؤلف کتاب سید امین